فون نمبر ۲۹ ۔ تار کا پتہ :۔ ڈیلی الفضل ربوہ

REGD. NO. L. 5254

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم ہفتہ
فی پرچہ دس پیسے
۲۹ شعبان ۱۳۸۲ھ

شرح چندہ
سالانہ ۲۴ روپے
ششماہی ۱۳ "
سہ ماہی ۷ "
خطبہ نمبر ۵ "
بیرون پاکستان
سالانہ ۴۵ "

جلد ۵۲/۱۷ | ۲۶ صلح ۱۳۴۲ ہش ۲۶ جنوری ۱۹۶۳ء | نمبر ۲۳

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۲۵ جنوری بوقت ۹ بجے صبح

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ اس وقت طبیعت اچھی ہے۔

رمضان کا مہینہ شروع ہونے والا ہے احباب جماعت ان مبارک ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

رمضان کا مہینہ شروع ہونے والا ہے دوست اپنی کمریں کس لیں

(روزہ ۔ تلاوت ۔ صدقہ و خیرات ۔ تہجد ۔ اعتکاف اور فدیہ کی مرکب برکات)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

چند دن میں رمضان کا مبارک مہینہ شروع ہونے والا ہے۔ یہ وہ مقدس مہینہ ہے جس میں قرآن جیسی کامل اور مکمل اور برکات سے معمور دائمی شریعت کا نزول ہوا میں ہمیشہ رمضان کے مہینہ میں مفصل مضمون کے ذریعہ رمضان کی برکات کے متعلق دوستوں کو یاددہانی کرایا کرتا تھا مگر اب بوجہ بیماری معذور ہوں اور اس وقت تو خصوصیت سے دل کی تکلیف کی وجہ سے زیادہ بیمار ہوں اس لئے صرف چند مختصر سی باتوں پر اکتفا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب مخلص دوستوں کو اس مبارک مہینے کی برکات سے فائدہ اٹھانے کی توفیق دے اور دین و دنیا میں ترقی عطا کرے۔

(۱) رمضان کی اصل اور مخصوص عبادت تو **روزہ** ہے جس کے متعلق ایک حدیث میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ روزہ وہ عبادت ہے جس کی جزا خود خدا تعالےٰ ہے۔ پس جن دوستوں کو رمضان میں بیماری یا سفر کی معذوری نہ ہو ان کو ضرور روزہ رکھ کر اس کی خاص بلکہ اخص برکات سے مستفید ہونا چاہیئے مگر یاد رکھنا چاہیئے کہ روزہ صرف کھانے پینے سے اجتناب کرنے کا نام نہیں بلکہ اصل روزہ دل کی نیکی اور **ضبط نفس** اور **تقوےٰ** اور **اخلاص** اور **انابت الی اللہ** اور **خصوصی دعاؤں** کا روزہ ہے جس کے نتیجہ میں انسان خدا کا قرب حاصل کرتا ہے اور زمین سے اٹھ کر آسمان کی بلندیوں تک پہنچتا ہے۔

(۲) اس کے علاوہ رمضان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت تھی کہ قرآن مجید کی زیادہ **تلاوت** فرماتے تھے بلکہ اپنی پاک زندگی کے آخری سال میں آپ نے رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کی دو دفعہ تلاوت فرمائی۔ پس دوستوں کو رمضان میں قرآن مجید کی تلاوت کی طرف بھی خاص توجہ دینی چاہیئے۔ قرآن غور کے ساتھ پڑھا جائے اور رحمت کی آیات پر خدا سے رحمت مانگی جائے اور عذاب کی آیات پر استغفار کیا جائے۔ یہ ایک کامل ذکر الٰہی ہے۔

(۳) رمضان میں صدقہ و خیرات بھی حسب توفیق زیادہ سے زیادہ دینا چاہیئے۔ غرباء کی امداد میں مومنوں کے لئے بے حد برکات ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق حدیث میں آتا ہے کہ آپ رمضان میں اس کثرت سے صدقہ و خیرات کرتے تھے کہ آپ کا ہاتھ گویا ایک تیز آندھی کی طرح چلتا تھا جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔

(۴) رمضان کی ایک ممتاز عبادت **تہجد** یا **تراویح** کی نماز ہے جو مومنوں کی مردہ راتوں کو زندہ کرنے اور انسان کو اس کے مقررہ **مقام محمود** تک اٹھانے میں نمایاں تاثیر رکھتی ہے اور رمضان کی عبادتوں کو غیر معمولی رونق بخشتی اور روحانیت کا ایک بڑا ستون ہے۔

(۵) پھر رمضان کی ایک خاص برکت **اعتکاف** کی عبادت ہے جو رمضان کے آخری عشرہ میں مسجد میں بیٹھ کر ادا کی جاتی ہے۔ جن دوستوں کو توفیق ہو اور فرصت ہو وہ اس سے بھی فائدہ اٹھا کر اپنے دلوں میں روشنی اور جلاء پیدا کر سکتے ہیں۔

(۶) میں **فدیہ** کے متعلق بھی یہ بات واضح کرنا چاہتا ہوں کہ فدیہ کی رعایت صرف ان لوگوں کے لئے ہے جو بوجہ لمبی بیماری یا ضعف پیری روزوں کی طاقت کھو بیٹھیں۔ ورنہ اصل چیز روزہ ہی ہے۔ پس جو دوست بوجہ معذوری فدیہ دینا چاہیں وہ اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق کھانے کی صورت میں یا **نقد رقم** کی صورت میں فدیہ ادا کر سکتے ہیں فدیہ خواہ اپنے پڑوس کے غریبوں کو ادا کر دیا جائے یا میرے دفتر میں یا کسی دوسرے مناسب دفتر میں مرکز کے غرباء کی امداد کے لئے بھیجا جا سکتا ہے اور جتنی جلدی بھجوا دیا جائے بہتر ہے تاکہ وقت پر غرباء کے کام آسکے اور وہ رمضان کے مہینہ میں فائدہ اٹھا سکیں۔ مرکز میں کافی غریب لوگ بستے ہیں۔

(۷) بالآخر میں اپنے دوستوں کو یہ خاص تحریک بھی کرنا چاہتا ہوں کہ جن دوستوں کو توفیق ملے اور اس کے لئے فرصت اور طاقت پائیں انہیں کم از کم رمضان کا **آخری عشرہ ربوہ** میں آکر گزارنا چاہیئے۔ ربوہ میں مسجد مبارک کے شب و روز رمضان کے مہینہ میں خاص طور پر بابرکت اور بارونق اور شاندار ہوتے ہیں۔ اس سے انشاء اللہ دوستوں کو دینی لحاظ سے بہت فائدہ پہنچے گا۔ ایک دفعہ مجھے رمضان کے چند دن کسی باہر کے مقام پر گزارنے پڑے تو مجھے وہاں کا رمضان بہت بے جان سا نظر آیا جسے ربوہ کے رمضان کے ساتھ کوئی نسبت نہیں تھی۔ دوسری طرف میں **لنگر خانہ** اور **مہمان خانہ** کے افسروں اور کارکنوں کو بھی یہ نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ وہ رمضان میں روزہ دار مہمانوں کے آرام کا بہت خیال رکھیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مہمان نوازی کا اسوہ ملحوظ رکھ کر مرکز سلسلہ کے لئے جماعت میں کشش پیدا کریں اور ان کے لئے اچھا نمونہ بنیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کے ساتھ ہو اور ہمیں اپنی برکات اور رحمتوں سے نوازے اور اسلام اور جماعت کی ترقی کا رستہ کھولے۔ آمین یا ارحم الراحمین

خاکسار: **مرزا بشیر احمد**
ربوہ ۲۲ جنوری ۱۹۶۳ء

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۵ جنوری بحضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت کل جیسی ہے۔ حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت لمبے عرصہ سے ناساز چلی آرہی ہے احباب جماعت رمضان المبارک کے بابرکت ایام میں خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے آمین۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ جنوری ۶۳ء

صدیقی صاحب کے الزامات کا الزامی جواب

ترجمان القرآن کے مولوی عبد الحمید صاحب صدیقی جماعت احمدیہ پہ تنقید کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"کلمۂ شہادت کے اقرار کے بعد امّتِ مسلمہ کا ہر فرد اس بات کا استحقاق رکھتا ہے کہ وہ دوسرے مسلمانوں کے ساتھ ایک امام کی اقتداء میں نماز کرے۔ مسلمانوں کے ساتھ رشتے ناطے کرے اور وفات کے وقت اس کے دینی بھائی اجتماعی طور پر اس کی نمازِ جنازہ ادا کرکے خداوند تعالیٰ کے حضور میں اس کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔ عبادت اور معاشرتی رشتے ہی درحقیقت کسی ملّت کے مختلف افراد کو ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ کرنے کا ذریعہ بنتے ہیں۔ اجتماعی عبادت سے ایک قوم کے مختلف عناصر کے درمیان روحانی ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے جو بالآخر ضمیر و وجدان کی یکجہتی کو معرضِ وجود میں لاتی ہے۔ اسی طرح رشتے ناطے افراد کے جسموں کو ایک دوسرے سے قریب کرتے ہیں اور ان کی مدد سے ایک ایسی معاشرت جنم لیتی ہے جو مختلف افراد کے اخلاق و اطوار کو ایک رنگ میں رنگ کر اُن کے اندر فکر و عمل کی وحدت پیدا کرتی ہے۔ یہی روحانی یگانگت اور جسمانی قرب وہ دو بنیادیں ہیں جن پر کسی ملّت کی تشکیل کی جاتی ہے ان دو بنیادوں کو دنیا کی کوئی ہوشمند قوم ایک لمحہ کے لئے بھی نظر انداز نہیں کرسکتی۔ خصوصاً وہ قوم جس کی تعمیر میں رنگ، نسل، وطن اور زبان کا کوئی جزو شامل نہ ہو، اس کے لئے تو اجتماعی عبادات اور معاشرتی تعلقات روح کی طرح غیر معمولی اہمیت کے حامل ہیں اور انہی امتیازات کی وجہ سے وہ قوم دوسری اقوام سے ممیّز اور ممتاز ہوتی ہے"۔

(ترجمان القرآن جنوری ۶۳ء صفحہ ۱۹۶، ۱۹۷)

اس کے بعد مولوی صاحب چند حوالے پیش کرتے ہیں۔ جن سے آپ یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ احمدیوں نے بعض باتوں میں مثلاً نماز رشتہ ناطہ اور جنازہ وغیرہ معاملات میں غیر از جماعت مسلمانوں سے علیحدگی اختیار کی ہے اسلئے آپ مودودیوں کی معروف انشا پردازی کے جوہر دکھاتے ہوئے فرماتے ہیں:

"مرزا صاحب کا دعوئے نبوت ایک خاص اندازِ فکر کا ترجمان ہے، جس پر ایک مخصوص نظامِ عمل کی تشکیل ہوتی ہے۔ پھر اس نظامِ فکر و عمل کو قائم کرنے کیلئے ایک ایسی جماعت معرضِ وجود میں لائی گئی ہے جو اپنی ہیئت اور مزاج کے اعتبار سے امت مسلمہ سے بالکل الگ اور جدا گانہ ہے اس بناء پر دوسرے مسلمانوں کو بالکل کافر سمجھتے ہوئے ان کے ساتھ زندگی کے ہر معاملہ میں غیر مسلموں کا سا برتاؤ کرتی ہے۔ اس صورتِ حال کو دیکھتے ہوئے مجھے ان حضرات کے توقف پر ہمیشہ حیرت ہوتی ہے جو مرزا صاحب کے اس کھلے ہوئے دعوائے نبوت پھر اس خانہ ساز نبوت کے انکار و اقرار پر کفر و اسلام کے انحصار اور اسکے نتیجے میں ایک نئی امت کی تشکیل کے باوجود اس گروہ اور اس کی قیادت کو دائرۂ اسلام کے اندر رکھنے پر مصر ہیں"

(ترجمان القرآن جنوری ۱۹۶۳ء صفحہ ۱۹۷)

نبوت کے بارے میں ہم اپنے پہلے اداریوں میں اچھی طرح وضاحت کر چکے ہیں اور بتا چکے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جس قسم کی نبوت کا دعوےٰ ہے وہ وہی نبوت ہے جس کو "خلافت علیٰ منہاج نبوت" بھی کہا جاتا ہے۔ اس لئے کوئی شخص جو آپ کو نہیں مانتا وہ امت محمدیہ سے خارج نہیں ہو جاتا اور اس کا کفر کفر دون کفر ہے جس کی توضیح ہم بعد میں کریں گے۔ یہاں ہم صرف علیحدگی کے سوال کو لیتے ہیں۔ ہمیں افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ ان نقادوں کی حالت عجب قابلِ رحم ہے۔ خود اگر وہی کام کریں تو ان کو کوئی انفعالیت کا احساس نہیں ہوتا مگر جب احمدیت کا سوال ہوتا ہے تو الزام تراشی میں فصاحت و بلاغت کے دریا کے دریا بہا دیتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ ان لوگوں کی وہی حالت ہے جو حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے بیان کی ہے کہ اپنی آنکھ کا شہتیر تو ان کو نظر نہیں آتا مگر دوسروں کی آنکھ کا تنکا دیکھ لیتے ہیں۔

ہم مولوی صدیقی صاحب کی توجہ مودودی صاحب کے بیان کردہ اسلامی جماعت کے "نظام جماعت" کی طرف دلاتے ہیں جو انہوں نے اپنی تصنیف سیاسی کشمکش حصہ سوم کے آخر میں دیا ہے۔ اس منشور کی شق ۵ ملاحظہ ہو جہاں آپ اپنی جماعت کی ممبر سازی کے متعلق فرماتے ہیں :۔

اداء شہادت کے بعد جو تغیرات ہر رکن جماعت کو بتدریج اپنی زندگی میں کرنے ہوں گے وہ یہ ہیں۔

(د) فاسقین و فجار اور خدا سے غافل لوگوں سے ربط و تعلق توڑنا اور صالحین سے ربط قائم کرنا۔

(ی) ان تمام اداروں سے تعلق منقطع کرنا جو جاہلیت کی خدمت کرتے ہوں وغیرہ (ایسے اداروں کے ساتھ وقتی ضروریات کے لحاظ سے تعاون یا صلح و موادعت کے معاملات کئے جا سکتے ہیں مگر یہ افراد کا کام نہیں بلکہ جماعت کا کام ہے رکن جماعت انفرادی طور پر ایسے کسی ادارے کا جزو نہیں بن سکتا"۔

سیاسی کشمکش (۳)

اس سے پہلے مودودی صاحب شق ۴ میں فرماتے ہیں کہ :۔

"یہ تغیرات جس شخص کی زندگی میں فوراً رونما نہ ہوں اس کے متعلق یہ سمجھا جائے گا کہ وہ کلمہ شہادت ادا کرنے میں صادق نہ تھا اور اس بناء پر وہ جماعت میں نہ لیا جائے گا۔ یا لیا جا چکا ہو تو خارج کیا جائے گا"۔

سیاسی کشمکش (۳)

اب مودودی صاحب کی اسی تصنیف سے ایک اور مشہور حوالہ ملاحظہ فرمایئے۔

"ایک قوم کے تمام افراد کو محض اس وجہ سے کہ وہ نسلاً مسلمان ہیں حقیقی معنی میں مسلمان فرض کر لینا اور یہ امید رکھنا کہ ان کے اجتماع سے جو کام بھی ہوگا اسلامی اصول ہی پر ہوگا پہلی اور بنیادی غلطی ہے۔ یہ انبوہِ عظیم جس کو مسلمان کہا جاتا ہے اس کا حال یہ ہے کہ اس کے ۹۹۹ فی ہزار افراد نہ اسلام کا علم رکھتے ہیں نہ حق اور باطل کی تمیز سے آشنا ہیں، نہ ان کا اخلاقی نقطۂ نظر اور ذہنی رویہ اسلام کے مطابق تبدیل ہوا ہے باپ سے بیٹے اور بیٹے سے پوتے کو بس مسلمان کا نام ملتا چلا آ رہا ہے اس لئے یہ مسلمان ہیں۔ نہ انہوں نے حق کو حق جان کر اسے قبول کیا ہے نہ باطل کو باطل جان کر اسے ترک کیا ہے ان کی کثرتِ رائے کے ہاتھ میں باگیں دے کر اگر کوئی شخص یہ امید رکھتا ہے کہ گاڑی اسلام کے راستے پر چلے گی تو اس کی خوش فہمی قابلِ داد ہے"۔

(سیاسی کشمکش (۳) صفحہ ۱۰۶)

اس تصنیف سے مولوی مودودی صاحب کا ایک اور فرمودہ ملاحظہ کیجئے :۔

"میں صرف غیر مسلموں ہی کو نہیں بلکہ خود مسلمانوں کو بھی اسلام کی طرف دعوت دیتا ہوں اور اس دعوت سے میرا مقصد اس نام نہاد مسلم سوسائیٹی کو باقی رکھنا اور بڑھانا نہیں ہے جو خود ہی اسلام کی راہ سے بہت دور ہٹ گئی ہے بلکہ یہ دعوت اسبات کی طرف ہے کہ آؤ ہم اس ظلم و طغیان کو ختم کردیں۔ جو دنیا میں پھیلا ہوا ہے"۔

(ایضاً صفحہ ۱۵)

یہاں مودودی صاحب صاف صاف لفظوں میں اقرار کرتے ہیں کہ نسلی مسلمان راہ راست پر نہیں ہیں۔ بلکہ صحیح مسلمان ہونے کے لئے از سرِ نو اسلام پر ایمان لانا ضروری ہے۔ دوسرے لفظوں میں آپ مسلمانوں کو مسلمان نہیں بلکہ کافر سمجھتے ہیں۔ جب تک وہ از سرِ نو ایمان نہ لائیں۔ (باقی)

مجلس مشاورت

کیلئے تجاویز

مجلس مشاورت ۲۲-۲۳-۲۴ مارچ ۱۹۶۳ء کو ہوگی۔ اگر کسی جماعت کے نزدیک کوئی تجویز شوریٰ میں رکھی جانی مناسب ہو۔ تو اپنی جماعت کے اجلاس میں پیش کرکے جماعت کے فیصلہ کے ساتھ معین تجویز ۱۰-۲-۶۳ تک دفتر ہذا میں بھجوا دیں۔ اس کے بعد پہنچنے والی تجویز ایجنڈا میں شامل نہ ہو سکیں گی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

رمضان المبارک کی اہمیت اور اس کے ضروری مسائل

مکرم قاضی محمد برکت اللہ صاحب ایم۔ اے سینئر لیکچرار گورنمنٹ کالج میرپور آزاد کشمیر

روزے کی ضرورت

قانون حیات وممات کے لحاظ سے ہم سب کو ایک نہ ایک دن اس مادی جسم کو یہیں چھوڑ کر اس دار فانی سے رخصت ہونا ہے۔ چونکہ ماسوی اللہ تعالیٰ کے جس کی ذات ازلی و ابدی ہے دنیا کی سب چیزیں فانی ہیں۔ اخروی زندگی ہی ہمیشہ کی زندگی ہے اور اس کی نعمتوں سے بہرہ ور ہونے کے لئے پاک وصاف روح کی ضرورت ہے۔ قرآن کریم کا ارشاد ہے

قد افلح من زکّٰھا

جس کسی نے بھی اپنے نفس کو پاک کیا وہ کامیاب ہوگیا۔

تزکیہ نفس اور طہارت کے لئے روزے کی حیثیت زینے کی ہے جس سے انسان نورانی انوار کو جذب کرکے آسمانی بادشاہت میں داخل ہوکر اللہ تعالیٰ کی لازوال رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہو سکتا ہے۔

روزہ، برت، بھوک، فاقہ ایسے الفاظ ہیں جن سے بالعموم عربی لفظ صوم کے مفہوم کو ادا کرنا مقصود ہوتا ہے۔ اور صوم سے مراد رکنا، روکنا، چپ رہنا نیز صبر کرنا ہے قرآن کریم بتاتا ہے۔

یاایھا الذین اٰمنوا کتب علیکم الصیام کما کتب علی الذین من قبلکم

اے ایمان والو! روزے تم پر فرض کئے گئے ہیں اسی طرح جس طرح ان لوگوں پر فرض کئے گئے تھے جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔

اس جہت سے اگر مختلف ادیان کا مطالعہ کیا جائے تو واضح ہوتا ہے کہ دینی امور میں روزے کو ایک ممتاز حیثیت حاصل رہی ہے۔ اگرچہ اسلام سے پہلے روزے اس نکھری ہوئی صورت میں نہ تھے جس طرح اسلام نے انہیں واضح اور احسن طریقے سے پیش کیا ہے۔

روزے چونکہ فرض ہیں اس لئے اس فرض سے عہدہ برآ ہونا لازم ہے اور اس کے نتیجہ میں ایک انسان اپنی نفسانی آلائشوں سے پاک ہوکر خالق حقیقی سے صلح کرتا ہے

قدیمی روزے

اس موقعہ پر مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اسلام سے قبل روزے کے متعلق مجملاً تذکرہ کر دیا جائے۔ روزے کے معنے کھانے پینے سے احتراز کئے جانے کے لئے جاتے رہے۔ اس لفظ کا اطلاق اس حالت پر بھی کیا جاتا جب بہت قلیل مقدار میں خوراک کھائی جاتی یا کسی مخصوص کھانے کو نہ کھایا جاتا۔ ملک میں ناانصافی کے خلاف جب احتجاج کرنا ہوتا تو انفرادی یا اجتماعی طور پر روزہ رکھا جاتا۔ بھوک ہڑتال کرکے اپنے مطالبات کو منوانے میں بھی روزہ ہی کی غایت ہوتی کار رہی۔ طبی طور پر بعض صلاحیتوں کو صیقل کرنے کے لئے روزے کی ضرورت پڑتی رہی۔ اپنے جرم کی پشیمانی کو دور کرنے کے لئے روزے رکھے جاتے رہے۔

— قدیم زمانے میں بعض قوموں نے روزے کی طرف زیادہ توجہ دی اور بعض نے اسے انفرادیت نوعیت کے لحاظ سے ہی برو ئے کار رکھا۔

— قدیمی مصری روزے رکھا کرتے تھے اگرچہ وہ بت پرست تھے لیکن اپنے بتوں کو خوش کرنے کے لئے اور ان کے غیظ وغضب کو ٹھنڈا کرنے کے لئے روزے رکھا کرتے تھے اور یوں مصریوں کے مذہبی تہواروں میں روزے کو خاص اہمیت حاصل رہی۔ رومیوں نے شروع شروع میں روزے کی طرف کم توجہ کی۔ لیکن بعد میں یونانی اثر کے تحت انہوں نے پوری دلچسپی کے ساتھ اسے اپنایا۔ یونانیوں نے روزے کا خوب پرچار کیا اور یونانی عورتوں نے تو خاص طور پر روزے میں شغف کا اظہار کیا۔

— ہندو بھی برت رکھتے لیکن وہ اس میں اتنی سختی کے قائل نہ تھے اور بعض قسم کی چیزیں بھی کھا لیتے تب بھی ان کا روزہ قائم رہتا

— بدھ مت میں ابتدائی طور پر روزے کے معاملے میں اعتدال کو ملحوظ رکھا جاتا رہا۔ لیکن وقت کے ساتھ مذہبی معاملات میں روزے کو بہت فوقیت حاصل ہوگئی۔ خاص طور پر تبت میں گوتم بدھ کی تعلیمات کی صریحاً خلاف ورزی کی گئی اور اس معاملے میں بڑی سختی سے کام لیا گیا۔

— جینی مذہب میں اس کی کڑی شرائط تھیں۔ جینی لڑکیاں اچھا شوہر تلاش کرنے کے لئے روزہ رکھتیں۔ علاوہ ازیں گھریلو زندگی خوشگوار طور پر بسر کرنے کے لئے جینی عورتیں روزے رکھتیں:

— چینی لوگوں نے بعض مخصوص دنوں میں روزے پر سختی سے عمل کیا۔ ایک فرقے نے روحوں کی پرستش کے لئے خاص طور پر روزے کو اپنایا

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے چالیس دنوں تک روزے رکھے

"سو وہ چالیس دن اور چالیس رات
وہیں خداوند کے پاس رہا اور نہ
روٹی کھائی اور نہ پانی پیا"

(خروج ۳۴: ۲۸)

یہودی حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اتباع میں چالیس روزے رکھنا اچھا سمجھتے تھے۔ لیکن ۴۰ ویں روزے کو خاص طور پر رکھتے۔ اس مذہب سے خاص دلچسپی رکھنے والے لوگ پیر اور جمعرات کو بھی روزے رکھا کرتے تھے

(لوقا ۱۸: ۱۲)

حضرت یحییٰ علیہ السلام روزے رکھا کرتے تھے اور ان کی اتباع میں بھی روزے رکھے گئے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے بھی روزے رکھے۔

"اس وقت روح یسوع کو جنگل
میں لے گیا تاکہ ابلیس سے آزمایا
جائے اور ۴۰ دن اور ۴۰ رات فاقہ
کرکے آخر کو اسے بھوک لگی"

(متی ۴: ۲: ۳)

اسی طرح عیسائیوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی اتباع میں روزے رکھے لیکن اس کی کئی ایک توجیہات کیں۔ ان کے روزوں کی نوعیت بھی کچھ ایسی ہے کہ کسی روزے میں گوشت نہیں کھانا اور کسی میں خمیری روٹی سے اجتناب کرنا ہے۔ اور باقی سب کچھ کھا کر بھی روزہ قائم رہتا ہے۔

اہل عرب اسلام سے پیشتر روزے سے واقف تھے اور قریش مکہ روزہ رکھا کرتے تھے۔ اس طرح اسلام سے پیشتر دیگر مذاہب میں روزہ کے دن بھی اکثر غیر معقول تھے پھر چالیس چالیس دن کا فاقہ تھا۔ یا روزے کی نوعیت یہ تھی کہ گوشت اور پھل تک کھا لیتے اور پھر بھی ان کا روزہ قائم رہتا۔

رمضان المبارک

یوں تو مسلمانوں کی دن اور رات کی عبادات ہی ایسی ہیں کہ وہ اپنے مولائے حقیقی کو خوش کر سکتے ہیں لیکن مجموعی طور پر رمضان کے مہینے کو تزکیہ نفس اور طہارت سے خاص تعلق ہے۔ اس مہینے سے متعلق ارشاد ربانی یہ ہے:

شھر رمضان الذی انزل فیہ القراٰن ھدًی للناس وبینٰت من الھدٰی والفرقان

یہ وہ مبارک مہینہ ہے جس میں قرآن کریم نازل کیا گیا اور یہ صحیفہ آسمانی لوگوں کے لئے ہدایت کا باعث ہے۔ اس میں واضح دلیلیں ہیں جو روح کو جلا بخشتی ہیں۔ اور یہ الٰہی برکتوں سے بھرپور ہے۔ جس سے تزکیہ نفس اور طہارت حاصل ہوتی ہے۔

اس طرح قرآن کریم کو اس مہینے کم سے کم ایک بار ضرور شروع سے لے کر آخر تک پڑھنا چاہیئے کہ یہ ثواب کا موجب ہے اور خدائی رحمتوں کو جذب کرنے کا باعث ہے۔ اجتماعی طور پر درس کا اہتمام ہوتا ہے۔ اس میں بھی ضرور شرکت کرنی چاہیئے۔ جہاں خدا کی پاک باتیں سنائی جاتی ہیں۔ وہاں خدا کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور ہر شخص ان رحمتوں سے اپنی جھولیاں بھر بھر کر گھر لوٹ سکتا ہے اسی طرح رات کو تراویح کی نماز میں بھی کم سے کم ایک بار قرآن کریم سنایا جاتا ہے۔ اس نماز میں بھی التزام سے شرکت کرنا ثواب کا موجب ہے۔ یوں اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کا یہ پاک کلام بار بار سامنے آتا ہے اور روح کی تازگی کا باعث ہوتا ہے۔ اس لئے اس مہینے قرآن کریم سے کماحقہ فائدہ اٹھانے اور پھر سال بھر اس پر عمل کرنے کا عزم کر لینا چاہیئے تہجد کی نماز کی بھی عادت ڈالنی چاہیئے۔ اور زیادہ سے زیادہ عبادات کا شغف پیدا کرنا چاہیئے:

رمضان کے مہینے کی ایک اور خصوصیت اعتکاف بیٹھنا ہے جبکہ مومن اس مہینے کے آخری عشرے میں دنیوی دھندوں سے بے نیاز ہوکر خدا کے لئے یوں کہ ہر لمحہ ذکر کے لئے دھونی رمائے بیٹھے رہتے ہیں۔ سن رسیدہ اور دیگر مستورات بھی اعتکاف بیٹھ سکتی ہیں۔ لیکن ان دنوں اعتکاف بیٹھی ہوئی عورتوں میں سے کسی کے مخصوص ایام نہ دن آجائیں۔ تو ان کے لئے اعتکاف سے اٹھ کر چلے جانا محض مجبوری ہے اور ان کا ایسا کرنا خدائی فرمان کے تحت ہی ہوتا ہے۔ رمضان المبارک کی ایک اور خصوصیت یہ ہے:

انا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر
وما ادرٰک ما لیلۃ القدر
لیلۃ القدر خیر من
الف شھر تنزل الملٰئکۃ
والروح فیھا باذن ربھم
من کلّ امر سلٰم ھی
حتّٰی مطلع الفجر

لیلۃ القدر رمضان المبارک کے آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے ایک رات ہے۔ جو خدائی کلام کے مطابق ہزار مہینے

کی دوسری راتوں پر فوقیت رکھتی ہے۔ اس رات فرشتے آسمان سے اترتے ہیں۔

معروف حدیث ہے کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ یہ آخری عشرہ کی طاق راتوں میں سے ایک رات ہے اور یوں مومن رمضان کے آخری عشرہ کی طاق راتوں ۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۷ اور ۲۹ میں کثرت سے عبادت کرتے ہوئے اسے تلاش کر لیتے ہیں اور اللہ تعالےٰ کی لازوال رحمتوں میں سے حصہ پا لیتے ہیں ان کے قلوب میں اطمینان اور بشاشت پیدا ہوتی ہے جس سے بڑھ چڑھ کر خدائی رضا کے راستوں پر گامزن ہوتے ہیں۔

یوں تو رمضان المبارک کے دن اور رات خاص طور پر ذکر الٰہی اور خدائی رنگ میں رنگین ہونے میں بسر ہوتے ہیں۔ لیکن اس مہینے کی ایک اور نمایاں خصوصیت روزے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام رمضان کی وجہ تسمیہ یوں بیان فرماتے ہیں:۔

”رمض سورج کی تپش کو کہتے ہیں رمضان میں چونکہ انسان اکل و شرب اور تمام جسمانی لذتوں پر صبر کرتا ہے دوسرے اللہ تعالےٰ کے احکام کے لئے ایک حرارت اور جوش پیدا کرتا ہے روحانی اور جسمانی حرارت اور تپش مل کر رمضان ہوا۔ میرے نزدیک یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ عرب کے لئے یہ خصوصیت نہیں ہو سکتی۔ روحانی رمض سے مراد روحانی ذوق و شوق اور حرارت دینی ہوتی ہے۔ رمض اس حرارت کو بھی کہتے ہیں جس سے پتھر وغیرہ گرم ہو جاتے ہیں۔“ (الحکم جلد ۵ نمبر ۲۷ پرچہ ۲۴ جولائی ۱۹۰۱ء از ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۲۱)

روزے

ترمذی میں حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ:۔

”رسول کریمؐ نے فرمایا کہ جس وقت ماہ رمضان کی پہلی تاریخ شروع ہوتی ہے تو شیطان اور سرکش جن جکڑ دئے جاتے ہیں دوزخ کے دروازے بند کر دئے جاتے ہیں اور دوزخ کا کوئی دروازہ مطلقاً نہیں کھولا جاتا جنت کے تمام دروازے کھول دئے جاتے ہیں کوئی دروازہ بند نہیں رہتا، منادی کرنے والا اعلان کرتا ہے کہ اے طالب خیر! نیکی کی طرف متوجہ ہو اور اے بدائی کرنے والے! تو فوری طور پر بدی سے رُک جا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ ماہ رمضان میں کئی لوگوں کو آگ کے عذاب سے آزاد فرماتا ہے اور یہ کارروائی رمضان کے مہینے میں ہر روز ہوتی ہے۔“

روزہ محض کھانا پینا چھوڑنے کا نام نہیں بلکہ یہ ایک اسلامی عبادت ہے جس میں انسان خدا نما وجود بننے کی کوشش کرتا ہے اور ”تخلقوا باخلاق اللّٰہ“ کو زیادہ سے زیادہ اپنے اندر سمونے کی کوشش کرتا ہے اور زیادہ سے زیادہ خدا تعالےٰ کی صفات سے متصف ہونے کی سعی کرتا ہے۔

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ:۔

”جو شخص روزے کی حالت میں جھوٹ بولنے اور اس پر عمل کرنے سے نہیں رکتا تو اللہ تعالےٰ کو اس امر کی ہرگز ضرورت نہیں کہ ایسا آدمی اپنا کھانا پینا چھوڑ دے“ (بخاری)

یوں روزہ دار جھوٹ سے اجتناب کرتا ہے ہر قسم کے گناہوں سے توبہ کرتا ہے اور کثرت سے استغفار کرتا ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مغفرت چاہنے اور استغفار کرنے کے ضمن میں فرمایا ہے:۔

”کہ مغفرت کے اصل معنے یہ ہیں کہ نا ملائم اور ناقص حالت کو نیچے دبانا اور ڈھانکنا سو ...... اس بات کی خواہش کریں کہ کمال تام حاصل کریں اور سراسر نور میں غرق ہو جائیں وہ دوسری حالت کو دیکھ کر پہلی حالت کو ناقص پائیں گے پس چاہیں گے کہ پہلی حالت نیچے دبائی جائے پھر تیسرے کمال کو دیکھ کر یہ آرزو کریں گے کہ دوسرے کمال کی نسبت مغفرت ہو یعنی وہ حالت ناقصہ نیچے دبائی جاوے اور مخفی کی جاوے۔ اسی طرح غیر متناہی مغفرت کے خواہشمند رہیں گے۔ یہ وہی لفظ مغفرت اور استغفار کا ہے جو بعض نادان بطور اعتراض ہمارے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی نسبت پیش کیا کرتے ہیں۔ سو ناظرین نے اس جگہ سے سمجھ لیا ہوگا کہ یہی خواہش استغفار فخر انسان ہے جو شخص کسی عورت کے پیٹ سے پیدا ہُوا اور پھر ہمیشہ کے لئے استغفار اپنی عادت نہیں پکڑتا وہ کیڑا ہے نہ انسان اور اندھا ہے نہ سوجاکھا اور ناپاک ہے نہ طیب۔“

(اسلامی اصول کی فلاسفی صفحہ ۱۵۷)

ایک معروف شعر ہے

نہنگ و اژدہا و شیر نر مارا تو کیا مارا
بڑے موذی کو مارا نفس امّارہ کو مارا

روزہ نفس امّارہ کو مارنے کے لئے بہترین ہتھیار ہے جس سے نفس پاک اور صاف ہو جاتا ہے روزہ دار اپنے جذبات اور خواہشات کی قربانی کرتا ہے، بدنظری، وساوس، غیبت سے اجتناب کرتا ہے اور صحیح معنوں میں روزے کی غایت کو پورا کرتا ہے کہ ”لعلکم تتقون“ تاکہ تم تقوےٰ کرو۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ تقویٰ سے مراد یہ ہے کہ انسان ہر اس چھوٹی سے چھوٹی چیز سے بھی بچے جس سے خدا تعالےٰ کے ناراض ہونے کا اندیشہ ہو اس طرح ہر قسم کی بُری باتیں روزے کی وجہ سے دور ہو جاتی ہیں۔

(باقی)

شذرات

افریقہ میں اسلام کی ترقی

روزنامہ وفاق سرگودھا لکھتا ہے:۔

”نیویارک کے ہفتہ وار رسالہ ٹائم کا کہنا ہے کہ افریقہ میں مسلمانوں کی تعداد دس کروڑ سے زیادہ ہے اور اس تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے کیونکہ ہر سال قبائلی علاقوں میں نوّے لاکھ باشندے حلقہ بگوش اسلام ہو رہے ہیں۔

.... افریقہ میں عیسائی مبلغ مسلمان مبلغوں کی نسبت بہت پہلے سے تبلیغی کام کر رہے ہیں مگر اب عیسائی مبلغ زیادہ کامیابی حاصل نہیں کر رہے اس کا ثبوت اس امر واقعہ سے ملتا ہے کہ افریقہ میں مسلمان ہونے والوں کی سالانہ اوسط عیسائی ہونے والوں سے نو گنا زیادہ ہے..... مبلغوں کی جو ٹیم بر اعظم افریقہ میں کام کر رہی ہے اس کے متعلق اگرچہ ٹائم نے کچھ نہیں لکھا مگر جو نتائج سامنے آ رہے ہیں ان سے اندازہ ہوتا ہے کہ ان تبلیغ کرنے والوں کا کام کتنا باضابطہ اور کتنا وسیع ہوتا ہوگا۔ گو نقاش ہمارے سامنے نہیں ہے مگر جو نقش ہمارے سامنے ہے اس سے نقاش کی محنت کا اندازہ ضرور ہوتا ہے۔“ (وفاق ۱۵ر جنوری ۶۳ء)

وہ ”نقاش“ کون ہے؟ اور مبلغوں کی کونسی ٹیم ہے جو باضابطہ اور وسیع طور پر افریقہ میں تبلیغ اسلام کر رہی ہے؟ اس کا جواب ایک مشہور عیسائی منّاد ریورنڈ لنڈن (Rev Lyndon P. Harries) کی زبان سے سُنئے:۔

”احمدی مبلغین (افریقہ میں) اسلامی تبلیغ کے میدان میں بہت موثر کارروائی کر رہے ہیں یہ امر قابل ذکر ہے کہ براعظم ہند و پاکستان کے مسلمانوں کے تمام فرقوں میں سے صرف یہی ایک جماعت ہے جس نے اپنے مشن افریقن قبائل میں قائم کئے ہیں۔“

ایک اور عیسائی مبصر لکھتا ہے:۔

”حال ہی میں جماعت احمدیہ کی طرف سے جو کمک اسلام کو ملی ہے اور جو روکو پر (مغربی افریقہ) کے علاقہ میں کافی مضبوطی سے قائم ہو چکی ہے وہ اسلام کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہے شہر کامیبہ میں امریکن عیسائی مشن کا بند ہو جانا بھی اسی کا نتیجہ ہے۔“

جس حقیقت کو غیر تسلیم کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔ کاش اپنے بھی اس کا اعتراف کرنے کی توفیق پائیں۔

جماعتِ اسلامی اور جمہوریت

گذشتہ دنوں صدر مملکت جنرل محمد ایوب خاں نے اپنے ایک بیان میں جماعتِ اسلامی کا ذکر کرتے ہوئے اس کی تنظیم کو غیر جمہوری قرار دیا تھا۔ اس پر جماعتِ اسلامی کے اخبار سیخ پا ہو رہے ہیں اور متواتر اس کوشش میں مصروف ہیں کہ کسی طرح اپنی جماعت کو ایک جمہوری تنظیم ثابت کیا جائے۔ چنانچہ ایشیا لکھتا ہے:۔

”جماعتِ اسلامی اپنے مزاج۔ طریق تنظیم و تربیت۔ اپنی تاریخ اور روایات اور اپنے داخلی نظم۔ دستور اور منشور کی رو سے ایک خالص اسلامی جمہوری تنظیم ہے جس کی بنیاد ہی شورائیت اور جمہوریت پر رکھی گئی ہے۔“

(ایشیا ۱۹ر دسمبر ۶۲ء)

جماعتِ اسلامی کا دعویٰ یہ ہے کہ ایک اسلامی اسٹیٹ اور اسلامی معاشرہ قائم کرنا اس کا نصب العین ہے اب سیدھی بات ہے۔ اگر جماعتِ اسلامی کے نزدیک اسلامی اسٹیٹ جمہوری قدروں کا حامل ہے تو پھر اس کا اپنا نظام بھی جمہوری ہو سکتا ہے لیکن اگر وہ اسلام کو بھی اشتراکی اور فاشسٹی نظریات کے مشابہ قرار دیتی ہو تو پھر وہ لاکھ جمہوریت کا دعویٰ کرے کوئی عقلمند اسے تسلیم کرنے کے لئے تیار نہ ہوگا۔

جماعتِ اسلامی اسلام کو کیا سمجھتی ہے؟

امیر جماعتِ اسلامی مودودی صاحب اسلام کا سیاسی نظریہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”اس کا دائرہ عمل پوری انسانی زندگی پر محیط ہے اس کے مقابلہ میں کوئی شخص اپنے کسی معاملہ کو پرائیویٹ (پرسنل) نہیں کہہ سکتا اس لحاظ سے یہ اسٹیٹ فاشی اور اشتراکی حکومتوں سے ایک گونہ مماثلت رکھتا ہے۔“

(اسلام کا سیاسی نظریہ)

جب جماعتِ اسلامی کا مقصد ہی اسی اسلامی اسٹیٹ کا قیام ہے جو فاشی اور اشتراکی حکومتوں سے مماثلت رکھتا ہے تو وہ اپنی تنظیم کو کیونکر ”خالص جمہوری“ قرار دے سکتے ہیں اور کس طرح صدر مملکت کے بیان کو جھٹلا سکتے ہیں؟؟

(شیخ خورشید احمد)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک پیشگوئی

از مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ

محکمہ مغربی پاکستان ریلوے نے ایک تیز رفتار ٹرین لائل پور اور لاہور کے درمیان چلائی ہے جس کا نام "ڈاچی" رکھا گیا ہے ریل گاڑی تو کئی برسوں سے ایجاد ہو کر دنیا کے تمام ممالک میں چل رہی ہے اور عربی زبان میں جہاں اونٹوں کی لمبی لائن کا نام جو ترتیب سے ایک دوسرے کے پیچھے چلتے ہیں "قطار" ہے وہاں گاڑی کا نام بھی "قطار" رکھا گیا ہے جس کے یہ معنے ہیں کہ سواری اور بار برداری کا جو کام پہلے اونٹوں سے لیا جاتا تھا اب وہ کام ریل گاڑی کرتی ہے گویا کہ اس زمانہ میں اونٹوں کی قطار یہی گاڑی ہے ہمارے ملک میں اب ایک گاڑی کا نام "ڈاچی" رکھا گیا ہے جو سوار ہونے والے ہر شخص کو یہ پیغام اور مژدہ سناتی ہے کہ اے سفر کرنے والو! وہ ڈاچی بیکار ہو چکی ہے اب ڈاچی میں ہوں!! مجھ پر سوار ہو کر ایک طرف تو اس مقدس رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی اور حقانیت پر ایمان لاؤ جس نے تیرہ سو سال قبل یہ پیشگوئی کی تھی اور دوسری طرف اس امام الزمان پر ایمان لاؤ جس کے وقت میں اس پیشگوئی کے ظہور کی خبر دی گئی تھی چنانچہ قرآن کریم میں یہ پیشگوئی کی گئی ہے کہ واذا العشار عطلت

(سورہ تکویر)

یعنی آخری زمانہ کی جو مسیح موعود کا زمانہ ہو گا ایک نشانی یہ ہو گی کہ دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بیکار چھوڑی جائیں گی یہ پیشگوئی قیامت کبریٰ کے متعلق نہیں ہو سکتی کیونکہ اس وقت تو دس ماہ کی گابھن اونٹنی چھوڑ ہر ایک چھوٹا بڑا اونٹ بے کار ہو جائے گا پس درحقیقت یہ پیشگوئی مسیح موعود کے ظہور کے زمانہ کی ہے اور اس میں بتایا گیا ہے کہ اس وقت ایسی تیز رفتار اور وسیع الفوائد سواریاں نکل آئیں گی کہ دس ماہ کی گابھن اونٹنیاں بھی جو پہلے زمانوں میں بڑی قیمتی اور قابل قدر چیز سمجھی جاتی تھیں بے کار ہو جائیں گی۔ اور عرب کے علاقہ کے لوگوں کے نزدیک بھی اس کی کوئی قدر و قیمت نہ ہو گی اسی طرح آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی ہے کہ جب مسیح موعود ظاہر ہوں گے تو

ولیترکن القلاص فلا یسعیٰ علیھا (صحیح مسلم)

اونٹنیاں متروک ہو جائیں گی اور ان سے تیز رفتاری اور دور کے سفروں کا کام نہیں لیا جائے گا یہ پیشگوئی اشارہ کر رہی ہے کہ مسیح موعود کے وقت میں اونٹ کے بدلے کوئی تیز رفتار سواری چلنے لگے گی جو لمبے سفروں کے لئے اونٹ کی ضرورت کو ختم کر دے گی موجودہ زمانہ کی تمام تیز رفتار سواریاں ریل گاڑی موٹر۔ ہوائی جہاز اور سمندری جہاز وغیرہ سب اس پیشگوئی کی سچائی پر گواہ ہیں چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب چشمہ معرفت میں فرماتے ہیں:-

"ماسوا اس کے قرآن شریف میں آخری زمانہ کے بعض جدید حالات کی نسبت ایسی خبریں دی گئی ہیں جو ہمارے اس زمانہ میں بہت صفائی سے پوری ہو گئی ہیں جیسا کہ اس میں ایک یہ پیشگوئی ہے کہ آخری زمانہ میں اونٹ بیکار ہو جائیں گے یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ان دنوں میں ایک نئی سواری پیدا ہو جائے گی چنانچہ قرآن شریف کی پیشگوئی کے الفاظ یہ ہیں واذا العشار عطلت یعنی وہ آخری زمانہ جب اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی اور بے کار ہونا تبھی ہوتا ہے کہ جب ان پر سوار ہونے کی حاجت نہ ہو اور اس سے صریح طور پر نکلتا ہے کہ اونٹنیوں کی جگہ کوئی اور سواری پیدا ہو جائے گی اس آیت کی تشریح کتاب صحیح مسلم میں موجود ہے

ولیترکن القلاص فلا یسعیٰ علیھا

یعنی مسیح موعود کے زمانہ میں اونٹنیاں ترک کی جائیں گی اور کسی منزل تک جلدی پہنچنے کے لئے اور دوڑ کر جانے کے لئے وہ کام نہیں آئیں گی یعنی کوئی ایسی سواری پیدا ہو جائیگی کہ بہ نسبت اونٹنیوں کے بہت جلد منزل مقصود تک پہنچائیں گی غرض یسعیٰ کا لفظ جو حدیث میں ہے اس بات پر دلالت کر رہا ہے کہ دوڑنے کے کام میں اونٹ سے بہتر کوئی اور سواری نکل آئیگی ... یاد رہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی کے لئے یہ ایک عظیم الشان نشان ہے کہ آپ نے تیرہ سو برس پہلے ایک نئی سواری کی خبر دی ہے اور اس خبر کو قرآن شریف اور حدیث صحیح دونوں مل کر پیش کرتے ہیں اگر قرآن شریف خدا کا کلام نہ ہوتا تو انسانی طاقت میں یہ بات ہرگز داخل نہ تھی کہ ایسی پیشگوئی کی جاتی کہ جس چیز کا وجود ہی ابھی دنیا میں نہ تھا اس کے ظہور کا حال بتایا جاتا جب کہ خدا کو منظور تھا کہ اس پیشگوئی کو ظہور میں لاوے تب اس نے ایک انسان کے دل میں یہ خیال ڈال دیا کہ وہ ایسی سواری ایجاد کرے جو آگ کے ذریعہ سے ہزاروں کوسوں تک پہنچا دے۔"

(چشمہ معرفت صفحہ ۳۰)

پس ریل گاڑی اور دیگر تمام تیز رفتار مشینی سواریاں عظیم الشان نشان ہیں آنحضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وسلم اور قرآن کریم کی سچائی اور من جانب اللہ ہونے کا اور اس امر کا کہ حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہی امام الزمان اور مسیح موعود ہیں جن کے زمانہ میں یہ پیشگوئی عظیم الشان ظہور کے ساتھ پوری ہوئی۔

(خاکسار غلام احمد فرخ - کراچی)

درخواست ہائے دعا

مکرمی محمد حسین صاحب کراچی میں شدید بیمار ہیں اور اپریشن ہونے والا ہے۔ درویشان قادیان بزرگان سلسلہ سے کامل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے

(ریاض احمد ابن حافظ عبدالعزیز صاحب مرحوم)

۲۔ میرے والد شیخ محمد رفیق صاحب امیر جماعت احمدیہ تخت ہزارہ بوجہ بائیں بازو میں درد اور بخار بیمار رہتے ہیں احباب سے دعا کی درخواست ہے (شیخ گلزار احمد ریل بازار لائلپور)

۳۔ بندہ کو ابھی تک ٹانگوں میں شدید تکلیف ہے دماغی اعصاب میں نقص کی وجہ ہے احباب سے صحت کامل وعاجل کے لئے دعا کی درخواست ہے (محمد اسحٰق الصم واقف زندگی ربوہ)

صحرا جسے کہتے تھے، گلستاں نظر آیا

قُدرت کے تصرّف کا یہ ساماں نظر آیا
صحرا جسے کہتے تھے۔ گُلستاں نظر آیا

وہ جلوہ جو حدِ بشریت سے نہاں تھا
آنکھوں میں مری طورِ فروزاں نظر آیا

کھِلتی ہوئی ہر صبحِ تمنّا۔ نظر آئی
ہنستا ہُوا ہر چہرۂ تاباں نظر آیا

جس شاخ کو پرکھا وہ بہاراں بہ چمن تھی
جس پھول میں جھانکا وہ خیاباں نظر آیا

مولا نے وہاں مجھکو نئی عُمر عطا کی
دُنیا کو جہاں موت کا ساماں نظر آیا

کھوئے رہے احباب تعیّش کے جنُوں میں
جاگے تو یہ اِک خوابِ پریشاں نظر آیا

اے خالقِ فطرت! تیری بخشش کے تصدق
انعام کے قابل تجھے اِنساں نظر آیا

(از عبدالسلام اختر ایم اے پرنسپل گھٹیالیاں کالج ضلع سیالکوٹ)

مرکزی ادارہ جات کے اعلانات

مربیان سلسلہ کے لئے ضروری ہدایات :-

رمضان المبارک میں اب بہت تھوڑے دن باقی رہ گئے ہیں تمام مربی صاحبان اس ضروری ہدایت کو نوٹ فرمائیں کہ وہ ان ایام میں اپنے اپنے ہیڈ کوارٹر پر قرآن کریم کا درس دیں اور اس سے نظارت ہذا کو بھی اطلاع دیں۔

۲۔ البتہ اگر امیر صاحب ضلع مربی کے ہیڈ کوارٹر کے علاوہ کسی دوسری جگہ درس دینے کے لئے مربی صاحب کو ہدایت فرمائیں تو انھیں امیر صاحب سے تعاون کرنا چاہئے مگر اس صورت میں جملہ اخراجات کی ادائیگی کا بندوبست بذمہ امیر صاحب ضلع ہوگا۔ نظارت ہذا کسی قسم کے اخراجات کی ادائیگی کے لئے مکلف نہ ہوگی اور اس طرح امیر صاحب ضلع کا یہ بھی فرض ہوگا کہ وہ نئی جگہ پر تقرری کرتے وقت نظارت ہذا کو اطلاع دے کر اس کی منظوری حاصل کریں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

تعلیم القرآن کلاس زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ :

تعلیم القرآن کلاس کے لئے تمام لجنات اپنی شامل ہونے والی لڑکیوں کے نام جلد از جلد بھجوائیں تاکہ مناسب انتظام کیا جا سکے۔ ہر شامل ہونے والی لڑکی مندرجہ ذیل کتابیں ضرور لائے۔

قرآن کریم کا پہلا سیپارہ مع ترجمہ۔ نبراس المومنین۔ فقہ احمدیہ حصہ اول۔ دعوۃ الامیر۔ سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ عربی کی پہلی کتاب۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

امتحان کتاب لیکچر لاہور۔ زیر انتظام شعبہ تعلیم لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

تمام لجنات کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سال رواں میں پہلا امتحان اپریل کے آخری ہفتہ میں "لیکچر لاہور" کا ہوگا۔ صحیح تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

ضروری تصحیح :-

مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۶۲ء کے اخبار الفضل میں حضرت قاضی محمد یوسف صاحب آف ہوتی ضلع مردان کے خود نوشت حالاتِ زندگی میں جو یہ درج ہے کہ وہ حضرت مولانا نورالدین صاحب ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو خلیفۃ المسیح اول منتخب ہوئے اور ۲۸ مئی ۱۹۰۸ء کو مسجد مبارک قادیان میں بوقت نماز ظہر پہلی بیعت خلافت ہوئی "۔ یہ درست نہیں ہے پہلی بیعت خلافت ۲۷ مئی ۱۹۰۸ء کو باغ میں ہوئی تھی احباب تصحیح فرمالیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ایک خواب کی بنا پر والد مرحوم کی طرف سے چندہ

مکرم خلیفہ عبدالمنان صاحب لاہور اپنے مکتوب گرامی مورخہ ۱۸ جنوری ۶۲ء میں تحریر فرماتے ہیں کہ میرے والد خلیفہ عبدالرحیم صاحب آف کشمیر نومبر ۱۹۶۲ء میں وفات پا گئے ہیں میرا ارادہ ہے کہ ان کی طرف سے جب تک توفیق ملتی رہے ان کے چندہ کو جاری رکھوں۔ ایک خواب کی بنا پر ان کی طرف سے سال رواں کا چندہ ۵۰/- روپے ارسال خدمت ہے گر قبول افتد زہے عز و شرف "۔ قارئین کرام سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال تحریک جدید)

آقا کی اپنے خدام سے ایک امید

تحریک جدید کے مالی جہاد کا اعلان فرماتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ـــ

"میں امید کرتا ہوں کہ جس قدر بھی مطالبہ ہوگا اس سے کم طاقت خرچ نہ ہوگی"

حضور ایدہ اللہ کے ایک اور ارشاد میں دفتر دوم کا وعدہ سالانہ آمد کے ساٹھویں حصہ سے کم نہ ہونا چاہیئے مثال کے طور پر ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہ پانے والا کم از کم بیس روپیہ کا وعدہ پیش کرے تو وہ معیاری قربانی ہوگی۔

مجاہدین دفتر دوم اپنا محاسبہ فرمائیں کہ ان کا وعدہ حضور ایدہ اللہ کے ارشادات پر پورا اترتا ہے؟ اگر نہیں تو آج ہی مناسب اضافہ سے دفتر کو اطلاع بھجوا کر ثواب دارین حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

خاکسار کے دوسرے لڑکے عزیزم مبشر رحمت اللہ لنڈا بازار لاہور کو اللہ تعالیٰ نے بچی عطا فرمائی ہے دوست دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ مولودہ کو عمر دراز اور خادم دین بنائے اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو نیز زچہ بچہ کی صحت کاملہ کے لئے بھی درخواست دعا ہے کیونکہ زچہ بچہ دونوں بعارضہ بخار بیمار ہیں۔

(خاکسار رحمت اللہ کارکن وکالت مال ربوہ)

معاونین خاص مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ)

ذیل میں ان مخلصین کے اسماء گرامی تحریر کئے جاتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے مسجد احمدیہ زیورک (سوئٹزرلینڈ) کی تعمیر کے لئے اپنی یا اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے تین صد یا اس سے زائد روپیہ تحریک جدید کو ادا کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ دیگر مخیر احباب بھی اس صدقہ جاریہ میں اپنی اور اپنے مرحوم بزرگوں کی طرف سے حصہ لے کر دائمی ثواب حاصل کرنے کی سعادت حاصل کریں۔

اللھم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وجعلنا منھم

روپے

۳۷۔ صاحبزادہ مرزا مجیب احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ـــ ۳۰۰

۳۸۔ مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب سنت نگر لاہور منجانب مرحومین والدہ ماجدہ اہلیہ و دلبر ـــ ۳۰۰ "

۳۹۔ " چوہدری عنایت اللہ صاحب عنبو والی ضلع سیالکوٹ منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ ـــ ۳۰۰ "

۴۰۔ " خواجہ رشید احمد صاحب رشید سیالکوٹ شہر بذریعہ دفتر خدمت درویشان ربوہ ـــ ۳۰۰ "

۴۱۔ " خواجہ غلام احمد صاحب " ـــ ۳۰۰ "

۴۲۔ " محمد داؤد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ ڈھاکہ ـــ ۴۵۰ "

۴۳۔ " ڈاکٹر گوہر الدین صاحب کوٹ فتح خاں ضلع اٹک ـــ ۳۰۰ "

۴۴۔ " شیخ عبدالحمید صاحب ڈھاکہ منجانب والد محترم شیخ محمد حسین صاحب آف کلکتہ ـــ ۳۰۰ "

۴۵۔ " ڈاکٹر محمد منیر صاحب امرتسری ریلوے روڈ لاہور ـــ ۳۰۰ "

۴۶۔ محترمہ سیدہ بشریٰ انور صاحبہ زوجہ سید محمد انور صاحب چٹاگانگ ـــ ۳۰۰ "

۴۷۔ مکرم چوہدری محمد خان صاحب آف چک ۱۱۷ چھور نبی سرروڈ ضلع تھرپارکر ـــ ۳۰۰ "

۴۸۔ " ڈاکٹر مزمل حسین صاحب قریشی کوٹلی لوہاراں شرقی ضلع سیالکوٹ ـــ ۳۰۰ "

۴۹۔ " میاں محمد امین صاحب محلہ رنگ پورہ گجرات شہر ـــ ۳۰۰ "

۵۰۔ " ایم آمین آغا صاحب آف لاہور بذریعہ مکرم پیر انوار الدین صاحب راولپنڈی ـــ ۳۰۰ "

(وکیل المال اول تحریک جدید)

برائے توجہ قائدین خدام الاحمدیہ

جلسہ سالانہ کی ہمہ گیر مصروفیات کے بعد دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ نے حسب سابق باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے جملہ قائدین مجالس و اضلاع و علاقہ سے درخواست ہے کہ براہ کرم مجالس کی ماہانہ رپورٹ باقاعدہ اور معین اعداد و شمار کے ساتھ ہر ماہ کی پندرہ تاریخ تک مرکز میں بھجوانے کی نگرانی کریں امید ہے کہ مجالس ماہانہ رپورٹ کی اہمیت کو سمجھتی ہوں گی۔ اور اس کے بروقت مرکز میں بھجوانے میں غفلت نہیں ہونے دیں گی۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کیلئے طلائی زنجیر کی پیشکش

محترمہ زہرا بیگم صاحبہ مظفر گڑھ سے تحریر فرماتی ہیں "میرے پاس ایک عدد گھڑی کی سونے کی چین ہے تقریباً ایک تولہ وزن میں نے بہت ہی شوق سے بنوائی تھی لیکن اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر مساجد احمدیہ بیرون ممالک کے لئے دینا چاہتی ہوں اللہ تعالیٰ میرے اس صدقہ کو قبول فرمائے اور مجھے صحت و شفا اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین"۔ قارئین کرام سے اس مخلص بہن کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

تعمیر مساجد ممالک بیرون کے لئے گرانقدر عطیہ

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے توسط سے تحریک جدید کو ایک مخلص بھائی مکرم مرزا برکت علی صاحب آف آبادان نے مبلغ اڑھائی ہزار روپیہ (۲۵۰۰/-) کا گرانقدر عطیہ ارسال فرمایا ہے فجزاھم اللہ تعالیٰ۔ قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ محترم مرزا صاحب موصوف کی اس قربانی کو شرف قبولیت بخشتے ہوئے ہمیشہ انھیں اور ان کے تمام خاندان کو اپنے خاص فضلوں اور رحمتوں سے نوازتا رہے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد علی صاحب افسر مال کو جو بہت ہی نیک دیانت دار اور ہمدرد افسر ہیں ایک حادثہ میں دائیں ہاتھ پر شدید چوٹ آئی ہے اور اب سول ہسپتال میں زیر علاج ہیں درویشان قادیان اور دیگر احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انھیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمد علی اظہر قادیان)

پاکستان اور بیرونی ممالک کی بعض اہم خبروں کا خلاصہ

• نئی دہلی ۲۴ر جنوری - وزیر اعظم ہندوستان مسٹر نہرو نے کہا ہے کہ ہندوستان چین کے ساتھ سرحدی تنازعہ طے کرنے کے لئے اس وقت تک بات چیت نہیں کرے گا جب تک کہ چین سمجھوتے کے لئے غیر جانبدار ممالک کی تجاویز پوری طرح منظور نہ کرے۔

مسٹر نہرو نے کہا کہ میں غیر جانبدار ممالک کی تجاویز سے متفق ہوں کیونکہ وہ بنیادی طور پر ہمارے اس مطالبے کو پورا کرتی ہیں کہ چین کے ساتھ بات چیت سے پہلے ۸ر ستمبر سے پہلے کی حالت بحال کی جائے۔

• قاہرہ ۲۴ر جنوری - عرب سوشلسٹ یونین کی رکنیت کی درخواستوں کی تعداد ۴ کروڑ ۸۰ لاکھ سے زائد ہوگئی ہے۔

• نئی دہلی ۲۴ر جنوری - معلوم ہوا ہے کہ فرانس کی امداد سے ہندوستان زیادہ بلندی پر پرواز کرنے والے ہیلی کوپٹر تیار کرے گا۔ ہندوستان کے وزیر دفاع نے اس کا انکشاف کرتے ہوئے مزید کہا کہ امریکہ برطانیہ، آسٹریلیا اور دو دوسرے ممالک ہندوستان کو فوجی سامان دینے کے لئے قرضہ دینے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ ہندوستانی فوج کی ایک خاصی تعداد کو بلندیوں پر لڑائی کی خصوصی تربیت دی جا رہی ہے۔ اس کا انکشاف ہندوستان کے وزیر دفاع مسٹر وائی بمونت رائی چوان نے ایوان زیریں سے خطاب کرتے ہوئے کیا ہے۔

• مدراس ۲۴ر جنوری - ہندوستان کے معمر سیاستدان مسٹر راجگوپال اچاری نے تجویز پیش کی ہے کہ ہندوستان کو ان تمام ممالک کے ساتھ دفاعی سمجھوتہ کر لینا چاہیئے جو چین کے سامراجی عزائم کے مخالف ہیں دہلی کے تین اخبارات کے نام ایک خط میں سابق گورنر جنرل نے جو اب سوتنترا پارٹی کے لیڈر ہیں یہ کہا ہے کہ اس سے ہندوستان کو چین کے خطرے کا سامنا کرنے میں مدد ملے گی مسٹر راجگوپال اچاری نے مزید کہا کہ یہ سمجھ حماقت ہوگی کہ مستقبل قریب میں چین بقائے باہمی کی مخالفت یا اپنی سامراجی پالیسی ترک کر دے گا اس مستقل خطرے کا سامنا کرنے کے لئے اس کے سوائے اور کوئی راستہ نہیں کہ چین سامراج کی مخالف طاقتوں کے ساتھ اتحاد کے ذریعے طاقت حاصل کی جائے۔ اس سے ہمیں جنگ شروع ہونے کی صورت میں مدد ملے گی۔

• نئی دہلی - سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ ہندوستان کا سول نظم و نسق تو انگ میں دوبارہ قائم ہوگیا ہے بدھ خانقاہوں کے اس شہر کو چینیوں نے چند روز قبل ہی خالی کیا تھا۔

• لندن سے رائٹر کی اطلاع کے مطابق انڈین سول سروس کے ایک سابق رکن اور انڈیا پاکستان اور برما سوسائٹی کے چیئرمین سر ہرپول گریفتھ نے کہا کہ ان کی رائے میں چین پورے جنوبی اور جنوب مشرقی ایشیا کا مالک بننا چاہتا ہے تاہم وہ سمجھتے ہیں کہ چین آئندہ موسم بہار میں جنگ شروع نہیں کرے گا۔

• ٹائمز آف انڈیا کی اطلاع کے مطابق وزیر دفاع مسٹر چوان نے لوک سبھا کو بتایا کہ امریکہ اور برطانیہ نے ہندوستان کو فوجی سامان کی سپلائی کے متعلق جو انتظامات کئے ہیں ان کا تعلق ہماری بعض فوری ضروریات سے ہے انہوں نے تفاصیل بیان کرنے سے گریز کرتے ہوئے کہا کہ مالی ذمہ داریوں کا کوئی صحیح اندازہ تو نہیں کیا گیا۔ تاہم یہ اسلحہ "امداد" کے سمجھوتے کے تحت مہیا کیا جائے گا۔ انہوں نے سوالات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی پیدل فوج کے لئے امریکہ اور برطانیہ بھارتی فوجی سامان مہیا کریں گے۔ وزیر اعظم نے اس مرحلے پر مداخلت کرتے ہوئے کہا کہ اس مرحلے پر یہ مناسب نہیں کہ ان انتظامات کی تفاصیل کا انکشاف کیا جائے۔

• تونس ۲۴ر جنوری - حکومت نے اعلان کیا ہے کہ جو الجزائری تونس آئیں ان کے پاس پاسپورٹ اور تونس کا ویزا ہونا چاہیئے یہ ایک اور ایسا قدم ہے جس سے تونس اور الجزائر کے درمیان خلیج وسیع ہو جائیگی۔ تونس اور الجزائر کے درمیان اختلافات صدر حبیب بورقیبہ کی تقریر سے شروع ہوئے تھے اس تقریر میں انہوں نے احمد بن بیلا پر سخت حملے کئے تھے۔ یہ تقریر انہوں نے اس وقت کی جبکہ دونوں ملکوں کے درمیان ایک معاہدے کے متعلق بات چیت ہو رہی تھی جس کے تحت دونوں ملکوں کے باشندے اور سامان ادھر سے ادھر اور ادھر سے ادھر آزادی سے آجا سکتے تھے۔

• نئی دہلی ۲۴ر جنوری - سرودیہ لیڈر جے پرکاش نرائن نے کہا ہے کہ ہندوستان میں ہنگامی حالت کا اعلان جلد سے جلد واپس لے لیا جائے۔ انہوں نے ایک جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اب کوئی ہنگامی حالت موجود نہیں ہے۔

• تہران ۲۴ر جنوری شاہ کے اصلاحاتی پروگرام پر ریفرنڈم کرانے کے خلاف تہران میں زبردست ہنگامے شروع ہو گئے ہیں اور قومی محاذ کے کئی ممتاز رہنماؤں کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔

کل شہر کے بازاروں اور یونیورسٹی کے علاقہ میں زبردست مظاہرے ہوئے جن میں ہزاروں شہریوں اور طلباء نے حصہ لیا، حکام نے ہنگاموں پر قابو پانے کے لئے جلسوں پر پابندی عائد کر دی ہے لیکن قومی محاذ کے ایک ترجمان نے اعلان کیا ہے کہ اس پابندی کے باوجود اصلاحاتی پروگرام کے خلاف جمعہ کے روز تہران کے ریس کورس میں مظاہرہ کیا جائے گا۔

• راولپنڈی ۲۴ر جنوری - وزارت صنعت و قدرتی وسائل و تعمیرات نے کل ایک پریس نوٹ جاری کیا ہے اس پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مرکزی حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ وقف زرعی اراضی جو جموں و کشمیر کے مہاجرین کے قبضہ میں ہے یا انہیں الاٹ کر دی گئی وہ انہیں متروکہ املاک کے ٹرسٹ بورڈ کی وساطت سے فروخت کر دی جائے۔ اس اراضی کی زمین ۸ روپے فی یونٹ ہوگی اور یہ قیمت پچاس سال میں وصول کی جائیگی سال میں دو اقساط ادا کرنا ہوں گی۔

• پشاور ۲۴ر جنوری - کنونشن لیگ کی پارلیمانی پارٹی کے ڈپٹی لیڈر نواب زادہ کرنل عبدالغفور خان کل کراچی روانہ ہو گئے۔ معلوم ہوا ہے کہ وہ صدر ایوب کے ساتھ سندھ کے علاقہ کا دورہ کریں گے۔ کرنل غفور نے جو کل مردان کے دیہاتوں کا دورہ کرنے والے تھے ایک بیان میں بتایا کہ صدر ایوب نے انہیں اپنے ساتھ سندھ کا دورہ کرنے کے لئے کراچی طلب کیا ہے۔

• حیدرآباد ۲۴ر جنوری - مغربی پاکستان کے گورنر ملک امیر محمد خاں نے کل یہاں علاقائی اور ڈویژنل محکموں کے سربراہوں سے خطاب کرتے ہوئے سرکاری افسروں کو ہدایت کی کہ وہ سیاست میں دخل نہ دیں اور حکومت کی ہدایات پر عمل کرنے میں ذہنی تحفظات سے کام نہ لیں۔

• انہوں نے کہا کہ آپ کو ملک و ملت کی فلاح و بہبود کے لئے جوش و خروش اور قومی جذبہ سے کام کرنا چاہیئے۔ انہوں نے کہا کہ علاقائی اور ڈویژنل محکموں کے سربراہوں کو وسیع انتظامی اختیارات دے دیئے گئے ہیں۔ تاکہ وہ اپنے علاقوں کے مسائل خود طے کر سکیں۔ اگر ضروری ہوا تو اس مقصد کے لئے انہیں مزید اختیارات دیئے جائیں گے۔

• گجرات - تحصیل کھاریاں میں پانی کے نکاس کا منصوبہ تیار کیا گیا ہے جس پر تین کروڑ اکتیس لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔ اس منصوبے کی تکمیل پر ۲۶۲ مربع میل کے علاقے میں پانی کے نکاس کا بندوبست ہو جائے گا اور زیر کاشت رقبے میں اضافہ ہوگا۔ منصوبے کی منظوری کے لئے ڈویژنل کونسل راولپنڈی کو بھیجا گیا ہے۔

• پشاور - خان پیر محمد خاں صوبائی وزیر مال نے کہا کہ طلبہ سے قوم کی امیدیں وابستہ ہیں انہیں خود غرض لوگوں کے ہاتھوں میں نہیں پڑنا چاہیئے جو ذاتی اغراض کے لئے انہیں آلۂ کار بناتے ہیں۔

خان پیر محمد خاں موضع بابوزئی میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے طلبہ کے سٹرائیک کے رجحان کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ طریقے نہ صرف طلبہ کے اپنے مفاد کے منافی ہیں بلکہ اس کے نتائج تباہ کن ہیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفوس کرتی ہے

ولادت

۱- میرے بھائی حکیم نذیر احمد صاحب ریحان مربی اصلاح وارشاد بہاولپور کو اللہ تعالےٰ نے دو لڑکیوں کے بعد پہلا لڑکا عطا فرمایا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب سے اس بچہ کی درازی عمر- خادم دین اور صاحب نصیب ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد شریف کارکن نظارت امور عامہ)

۲- مورخہ ۱۲/۱/۶۳ بروز بدھ برادر اصغر عزیزم سید سجاد احمد شاہ صاحب مینیجر جعفر فلور ملز جڑانوالہ ضلع لائل پور کے ہاں اہلیہ ثانیہ کے بطن سے لڑکی تولد ہوئی۔ خالدہ منصورہ نام تجویز کیا گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ احباب جماعت سے نومولودہ کی درازی عمر خادمہ دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(سید اعجاز احمد شاہ انسپکٹر بیت المال سلسلہ احمدیہ حلقہ سرگودھا)

جناب محمد علی کا جنازہ ڈھاکہ سے بوگرہ پہنچا دیا گیا

مرحوم کی نعش کو اپنے آبائی قبرستان میں آج سپرد خاک کر دیا جائے گا

ڈھاکہ ۲۵ جنوری۔ کل ڈھاکہ سٹیڈیم میں سابق وزیر خارجہ مسٹر محمد علی بوگرہ کی نماز جنازہ میں ایک لاکھ سے زیادہ سوگواروں نے شرکت کی جس کے بعد مسٹر محمد علی کی میت ایک سپیشل ٹرین میں بوگرہ پہنچا دی گئی۔ مرحوم کو آج صبح ان کے والد کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا جائے گا۔

نماز جنازہ لال باغ شاہی مسجد کے امام الحاج مولانا محمد اللہ نے پڑھائی، نماز کے لئے صبح نو بجے کا وقت مقرر تھا لیکن مرحوم کی کوٹھی سے سٹیڈیم تک ہزاروں لوگوں کا تانتا بندھا ہوا تھا اور ہر کوئی مرحوم کے آخری دیدار کے لئے بے تاب نظر آتا تھا چنانچہ نو بجے کی بجائے نماز جنازہ ساڑھے بارہ بجے شروع ہوئی، صوبائی گورنر وزراء، الحاج خواجہ ناظم الدین، دو سابق وزرائے اعلیٰ مسٹر نور الامین اور مسٹر عطاء الرحمٰن، دوسرے سیاسی رہنماؤں، سفارتی نمائندوں، اعلیٰ سول و فوجی افسروں اور ایک لاکھ سے زیادہ دوسرے لوگوں نے نماز جنازہ میں شرکت کی، نماز ختم ہوئی تو میت کو ایک کھلے ٹرک میں رکھا گیا اس وقت ہزاروں لوگ زار و قطار رو رہے تھے میت قومی پرچم اور پھولوں کی چادروں سے ڈھکی ہوئی تھی اس کے ساتھ ویسٹ پاکستان رائفلز کا ایک دستہ تھا جس نے احترام کے طور پر اپنی بندوقوں کی نالیں جھکائی ہوئی تھیں۔ ریلوے سٹیشن تک سارے راستہ میں ہزاروں لوگ کھڑے تھے انہوں نے میت پر پھولوں کی بارش کر کے اپنے مرحوم رہنما کو خراج عقیدت پیش کیا۔ ریلوے سٹیشن پر بھی ہزاروں لوگوں نے میت پر پھول برسائے۔ جب سپیشل ٹرین بوگرہ روانہ ہوئی تو لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے اور اس طرح بڑا رقت آمیز منظر پیدا ہو گیا مسٹر محمد علی کی دونوں بیویاں، بچے، دو صوبائی وزراء، نوابزادہ حسن علی چودھری (مسٹر محمد علی کے چچا) اور نواب خواجہ حسن عسکری قائم مقام فارن سیکرٹری مسٹر کھر اس بھی میت کے ہمراہ سپیشل ٹرین میں بوگرہ روانہ ہوئے سٹیشن پر صوبائی گورنر، وزراء اور ارکان اسمبلی اس موقعہ پر موجود تھے، اس ٹرین کو غروب آفتاب کے بعد بوگرہ پہنچ جانا تھا لیکن راستہ میں مختلف سٹیشنوں پر ہزاروں لوگ انتظار کر رہے تھے اور انہوں نے جگہ جگہ ٹھہرا کر مسٹر محمد علی کا آخری دیدار کیا جس سے ٹرین بہت لیٹ ہو گئی اور آدھی رات کے بعد بوگرہ پہنچی، بوگرہ ریلوے سٹیشن پر کئی ہزار لوگ موجود تھے جنہوں نے ٹرین کے ٹھہرتے ہی میت پر پھولوں کی بارش کی، اس میں مسٹر محمد علی کے کئی عزیز اور پرانے ساتھی بھی تھے جن کی چیخ و پکار سے ایک کہرام مچ گیا، میت کو کل رات مرحوم وزیر خارجہ کے آبائی مکان میں رکھا گیا۔ آج صبح ان کی وصیت کے مطابق انہیں اپنے والد کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا جائے گا۔

کل سارے ملک میں سرکاری عمارتوں پر قومی پرچم سرنگوں رہے، سرکاری دفاتر اور تعلیمی اداروں میں تعطیل رہی، صدر ایوب ۲۵ جنوری کو وزیر اعظم لبنان مسٹر رشید کرامی کے اعزاز میں ایک ضیافت دینے والے تھے جسے وزیر خارجہ کے سوگ میں منسوخ کر دیا گیا ہے ۲۶ جنوری کو کراچی کے شہری وزیر اعظم لبنان کے اعزاز میں استقبالیہ دے رہے تھے اسی طرح پاکستان ٹرکش کلچرل ایسوسی ایشن نے سفیر ترکیہ کے اعزاز میں کل شام ایک دعوت کا اہتمام کیا تھا لیکن یہ سب دعوتیں منسوخ کر دی گئی ہیں۔

حکومت پاکستان کے ایک خاص گزٹ میں وزیر خارجہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا گیا ہے۔ کل آزاد کشمیر میں تمام سرکاری دفاتر اور تعلیمی ادارے بند رہے، صدر آزاد کشمیر مسٹر کے ایچ خورشید نے کہا ہے کہ مجھے مسٹر محمد علی کے انتقال سے سخت صدمہ پہنچا ہے، قومی اسمبلی کے سپیکر مولوی تمیز الدین خاں نے کہا ہے کہ قوم ایک انتہائی ذہین رہنما اور بڑی محبوب شخصیت سے محروم ہو گئی۔ کراچی میں سردار بہادر خاں اور مسٹر ابو القاسم ایک پبلک جلسہ سے خطاب کرنے والے تھے لیکن لیگ کونسل کا یہ جلسہ منسوخ کر دیا گیا مشرقی پاکستان کے سابق وزیر اعلیٰ مسٹر عطاء الرحمٰن نے کہا کہ مسٹر محمد علی ایک مخلص محب وطن اور شرافت کا مجسمہ تھا۔

اجارہ داری بتدریج ختم کر دی جائے گی

لاہور ۲۵ جنوری۔ صوبائی وزیر مواصلات مسٹر درمحمد اوستو نے اعلان کیا ہے کہ حکومت مختلف روٹوں پر گورنمنٹ ٹرانسپورٹ سروس کی اجارہ داری بتدریج ختم کر دے گی۔ آپ نے کہا کہ موٹر وہیکل ایکٹ میں ترامیم کے لئے ماہرین کی ایک کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ آئندہ بسوں کی رفتار چالیس میل فی گھنٹہ اور ٹرکوں کی تیس میل فی گھنٹہ رفتار کی جائے گی۔ وزیر مواصلات نے یہ انکشاف موٹر ٹرانسپورٹ اپریٹرز کی کنونشن میں تقریر کرتے ہوئے کیا۔ کنونشن کے دوسرے جلسہ کی صدارت صوبائی وزیر خوراک و زراعت ملک قادر بخش نے کی۔

• کراچی ۲۵ جنوری اعلان کیا گیا ہے کہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو اب مرحوم محمد علی کی جگہ وزیر خارجہ کے طور پر کام کریں گے۔ وہ قومی وسائل اور صنعتوں کے محکموں کے انچارج بھی رہیں گے۔

تہران میں زبردست ہنگامہ فوج دار الحکومت میں گشت کر رہی ہے

فسادیوں کو سخت سزا دی جائیگی۔ شہنشاہ ایران کا انتباہ

تہران ۲۵ جنوری۔ تہران یونیورسٹی پر دو ہزار سے زیادہ کسانوں اور مزدوروں کے حملہ کے بعد مسلح فوج متعین کر دی گئی ہے۔ کسانوں نے طلباء کی طرف سے زرعی اصلاحات کے منصوبے کی مخالفت کرنے پر یونیورسٹی پر حملہ کر دیا تھا۔ حملہ آوروں نے یونیورسٹی کا پرچم اتار دینے کے بعد درختوں کی ٹہنیاں توڑ کر طلباء پر حملہ کر دیا۔ جو اپنی کلاسوں سے باہر آ کر شاہ ایران کے چھ نکاتی ریفرنڈم کے خلاف نعرے لگا رہے تھے۔ حملہ آوروں نے طلباء کو زدوکوب کر کے انہیں یونیورسٹی کیمپس سے نکل جانے پر مجبور کر دیا۔ اس ہنگامہ میں متعدد طلباء زخمی ہوئے۔ طلباء نے دعوےٰ کیا ہے کہ اس فساد کی ذمہ دار خود حکومت ہے لیکن حکومت کے ایک ترجمان نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ کسانوں اور مزدوروں نے از خود یہ فساد کیا شاہ ایران نے زرعی اصلاحات، لازمی تعلیم اور انتخابی قوانین کے بارے میں ریفرنڈم کا جو منصوبہ پیش کیا ہے اس کے خلاف طلباء نے یونیورسٹی اور تہران کے بازاروں میں مظاہرہ کیا۔ دریں اثنا تہران کے بازاروں میں مسلح فوج گشت کر رہی ہے اور پولس نے ریس کورس کو گھیرے میں لے لیا ہے۔ حزب مخالف جماعت نیشنل فرنٹ نے کل زبردست مظاہرہ کرنے کا پروگرام بنایا ہے۔ ریس کورس کے اردگرد بکتر بند گاڑیاں بھی متعین کر دی گئی ہیں۔ شاہ ایران نے ایک شاہی فرمان میں فسادیوں کو خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے گڑبڑ ختم نہ کی تو ان کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

چینی وزیر اعظم پاکستان آئیں گے

لاہور ۲۵ جنوری۔ پاکستان اور چین کے سرحدی معاہدہ پر اپریل میں صدر ایوب اور وزیر اعظم چو این لائی دستخط کریں گے۔ خیال ہے کہ وزیر اعظم چو این لائی پاکستان کے دورہ کی دعوت منظور کر لیں گے دورہ کا یہ دعوت نامہ وزیر تجارت وحید الزمان آئندہ ماہ چین کے دورہ کے موقع پر وزیر اعظم چو این لائی کے حوالے کریں گے اور اگر انہوں نے یہ دعوت نامہ منظور کر لیا۔ تو اس معاہدہ پر اپریل میں راولپنڈی میں دستخط ہوں گے۔ پیکنگ میں چین اور پاکستان کے افسر سرحدی معاہدہ کی دستاویزات تیار کر رہے ہیں اور آئندہ ماہ یہ حکام سرحدی علاقہ کا سروے کریں گے۔

نیپال اور پاکستان کا تجارتی معاہدہ

۲۸ جنوری کو دستخط ہو جائینگے

کراچی ۲۵ جنوری، پاکستان و نیپال کے تجارتی نقل و حمل کے معاہدہ پر توقع ہے کہ ۲۸ جنوری کو دستخط ہوں گے۔ اس معاہدہ پر دستخط کرنے کے لئے نیپال کے وزیر تجارت پاکستان آ رہے ہیں اس معاہدے کے تحت پاکستان نے نیپال کے تجارتی مال کو پاکستان سے گزرنے کے لئے خاص مراعات دی ہیں پاکستان کی طرف سے اس معاہدہ پر وزیر تجارت مسٹر وحید الزمان دستخط کریں گے۔ وہ اس سلسلہ میں کراچی آ گئے ہیں۔

لبنان کے وزیر اعظم آج کراچی پہنچیں گے

کراچی ۲۵ جنوری۔ لبنان کے وزیر اعظم جناب رشید کرامی پاکستان کے بارہ روزہ سرکاری دورہ پر آج یہاں پہنچ رہے ہیں۔ کراچی میں تین دن قیام کرنے کے بعد لبنان کے وزیر اعظم پشاور، راولپنڈی، لاہور اور ڈھاکہ کے دورہ پر بھی جائیں گے۔ جناب رشید کرامی کے دو ساتھی کل یہاں پہنچ گئے تھے۔

ہم نے کانگو کو تباہی سے بچا لیا

برطانوی وزیر خارجہ لارڈ ہیوم کا بیان

لندن ۲۵ جنوری۔ برطانوی وزیر امور خارجہ لارڈ ہیوم نے کل دار الامراء میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ اگر برطانیہ اور بلجیم مصالحتی اقدامات نہ کرتے تو ہو سکتا تھا کہ کانگو میں تباہی کا دور دورہ ہو جاتا۔ کانگو کے حالات کے بارے میں سوالات کا جواب دیتے ہوئے لارڈ ہیوم نے کہا کہ گزشتہ چند ہفتوں کے دوران یہ محسوس ہوتا تھا کہ کانگو تباہی کے کنارے پر پہنچ چکا ہے۔ جس کا تدارک کرنے میں کئی برس لگ جاتے۔

درخواست دعا

مکرم محمد حنیف صاحب کی صاحبزادی ریاض صالحہ بعارضہ بخار، زکام، کھانسی وغیرہ سے بیمار ہے کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے (امۃ الغنی)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴